



سوال

(539) حج یا عمرہ میں عورتوں کا سر منڈوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ حج یا عمرہ میں اپنا سر منڈوالے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے صرف اس قدر ہے کہ حج یا عمرہ میں لپٹنے والوں کے سر سے ایک پور کے برابر بال کاٹ لے۔ مغنی ابن قدامہ میں ہے "عورت کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ لپٹنے والے کاٹے، منڈوالے نہیں، اور اس میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔"

امام ابن منذر کہتے ہیں کہ "اس بات پر اہل علم کا اتفاق ہے۔ اور عورتوں کا سر منڈوانا ان کے حق میں مثلہ ہے۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عورتوں کے لیے سر منڈوانا نہیں ہے۔ ان کے لیے صرف یہ ہے کہ وہ لپٹنے والے کاٹ لیں۔" (سنن ابی داؤد، کتاب الحج، باب الحلق والتقصیر، حدیث: 1984، 1985۔)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ عورت اپنا سر منڈوالے۔ (سنن الترمذی، کتاب الحج، باب ما جاء فی کراہیۃ الحلق للنساء، حدیث: 915۔ مسند البزار: 32/2، حدیث: 1137۔)

امام احمد رحمہ اللہ کہا کرتے تھے کہ عورت اپنی سب لٹوں سے پور برابر بال کاٹ لیا کرے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، شافعی، اسحاق اور ابو ثور رحمہم اللہ کا یہی قول ہے۔ امام ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد رحمہ اللہ سے سنا، ان سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت لپٹنے والوں کے سب بالوں سے کاٹے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں، اسے چاہیے کہ لپٹنے والے کاٹنے کے لیے طرف اٹھے کر کے ان کے کناروں سے انگلی کے پور کے برابر کاٹ لے۔ امام نووی رحمہم اللہ مجموع الفتاویٰ میں فرماتے ہیں: علماء کا اجماع ہے کہ عورت کو سر منڈوانے کا نہ کہا جائے، بلکہ اس پر یہی ہے کہ بال تھوڑے تھوڑے کاٹ لے۔ سر منڈوانا عورتوں کے حق میں بدعت اور مثلہ ہے۔"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 393

محدث فتویٰ